

# ایمان

مستوفیہ

فتح البکلام

مناجرات غلام فریدین سلوی

نصیب الفکر آن پبلی کیشنز

۱۹۷۱ء - کراچی - پاکستان



# ایک کلام

مستی بہرا

فجر الکلام

صاحبزادہ غلام فخر الدین سیالوی رَحِمَهُ اللهُ رَحِيمًا

ضیاء القشیران پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

باب جبریل	نام کتاب
حضرت خواجہ غلام فخرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ	تالیف
دسمبر 2000ء	تاریخ اشاعت
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور	ناشر
ایک ہزار	تعداد
75/- روپے	قیمت

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085

فیکس:- 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

e-mail:- zquran@brain.net.pk

بابِ جبریل کے پہلو میں ذرا دھیر سے

بابِ جبریل کے پہلو میں ذرا دھیر سے

فخر کہتے ہوئے جبریل کو یوں پایا گیا

اپنی پلکوں سے دریا پہ دستک دینا!

اُونچی آواز ہوئی عسکاسہ مایا گیا!



تذکرہ

خواجہ مسدود الدین افسی عالی جناب  
مؤرخ الاسلام آئندہ اور اخطاب  
محبوب و مشہور اشعار خود  
مخمس ایسی  
کردہ امر بانام ایسی کتاب

سید شریف

## فہرست

- 11 تعارف
- 19 حمد باری تعالیٰ
- 20 ہر ذرہ تابدار ز مہر وجود تست
- 21 بآفاق ہر سو کہ رو آورم
- 22 مر حبا آگیا ہے پیارا جن
- 23 اے پناہ جہاں سلام علیک
- 24 معطر شد دل از بوئے محمد ﷺ
- 25 شاہ رسل سر کار دو عالم ﷺ
- 26 دیار شہ ﷺ دو جہاں ڈھونڈتا ہوں
- 27 حضرت حمزہ سید الشہداء
- 28 سرور صادقان شہ ﷺ ابرار
- 29 اے منبع جو دو سخا مولا علی مشکل کشا
- 30 حضور خواجہ ہند الولی اے نور عثمانی
- 31 دل منزل تست اے شہایا غوث اعظم دستگیر
- 32 ز تصور جمالت بخدا شد آشنائی
- 33 اے قدوہ اہل زماں یا خواجہ شمس العارفین
- 34 نظر کرم دی بھال دے ویٹرے آوڑ میرے
- 35 برور حسن و جمالت اے جاں
- 36 دور نظامی گزشت عہد گرامی گذشت
- 37 گرچہ زاغی شو بشہبازاں انیس
- 38 امید و فادارم ز انکس کہ نشد گاہے

- 39 تمنائے وصال ماہ روئے  
40 اے کہ توئی سلطان حسیناں  
41 شدم از عشق تو سرشار اے یار  
42 معاذ اللہ ارباب ارباب نعم سازم  
43 بوئے یار آید ز کنعاں ہم چناں  
44 کجا پیک صبا تا من سپارم جان و دل باوے  
45 جنس دل ناقص ہے میری جذب دل کامل نہیں  
46 خیال دلربا کو آج مہماں کر رہا ہوں میں  
47 صحن گلشن ہے شب تاباں بھی ہے  
48 دیدہ شد اشکبار من چہ کنم  
49 عدو نے سرحد اسلام کو لیا ہے گھیر  
50 الہی شکر کروں کتنا فخر کتنا کروں  
51 خواجہ قمر جو ثریا وندی عمر گزراں  
52 یار رب غفور جاتا رہا!  
53 رحمت کردگار فخر دیں  
54 رباعیات  
55 ایکہ شیخ و فقیہ و راہبری  
56 ہر آن کیسکہ باوصاف دوست شد موصوف  
57 تا حال کہ قال است بد اں راز نیامد  
58 جس نے جو بویا وہی حاصل کیا  
59 کشتہ خنجر تسلیم پھڑک جاتا ہے  
60 کوئی جا کر کہے میرے پیاسے  
61 جب یہ رنج و عتاب بھی ہمہ ز دست



- 61 لب پہ ہو تو بہ فقط اور دل ہو جب فتنہ طراز  
63 عزت مزدور ہو تو کسر شان شہ نہیں  
64 چمن حسن ہے فخر سارے کا سارا  
65 قطعات  
66 کلاخے کہ در سایہ اش آمدہ  
67 اگر قرب خدا خواہی شب خیز  
68 جہاد اصغر اگر مومنے بہ کافر کرد  
69 بیاصد مر حباہلاً و سہلاً  
70 دکھائے حق نے پھر خوشیوں کے لمحات  
71 نظام انگلشن عمرت شگفتہ باد مدام  
72 ربنا بلغ ثواب این کلام  
73 بحمد اللہ والمننت چہ دولت بے بہا آمد  
74 مادہ ہائے توارخ  
75 حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی  
76 حضرت کریم خواجہ اللہ بخش تونسوی  
77 حضرت موسیٰ تونسوی  
78 حضرت خواجہ محمد حامد تونسوی  
80 حضرت خواجہ محمود تونسوی  
81 حضرت خواجہ حافظ سعید الدین تونسوی  
82 حضرت خواجہ غلام نظام الدین تونسوی  
83 حضرت خواجہ معین الدین خان  
84 حضرت خواجہ قطب الدین تونسوی  
85 حضرت خواجہ حامد حسن تونسوی

- 88 حضرت خواجہ غلام عباس تونسویؒ
- 89 حضرت خواجہ خان محمد تونسویؒ
- 90 حضرت خواجہ محمد یوسف تونسویؒ
- 91 قطعہ تاریخ مصطلح حضرت خواجہ محمد شمس العارفین سیالویؒ
- 92 تاریخ تعمیر نو مسجد آستانہ عالیہ سیال شریف
- 93 تاریخ وصال والدہ ماجدہ (خواجہ غلام فخر الدین) صاحب
- 94 تاریخ وفات صاحبزادہ محمد بدر الدین رحمۃ اللہ علیہ
- 95 تاریخ وصال شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالویؒ
- 97 تاریخ وصال علامہ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ
- 98 تاریخ وصال حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- 99 تاریخ وصال سید برکات احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- 100 تاریخ وفات حافظ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ
- 101 تاریخ وفات حضرت مولانا محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
- 102 تاریخ وفات خان جہان خان موسیٰ خیل
- 103 تاریخ وصال حضرت میاں عبد الحمید رحمۃ اللہ علیہ
- 104 تاریخ وفات سید محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- 105 تاریخ وصال ملک گل زمان شہید
- 106 تاریخ تعمیر روضہ میاں عبدالعزیز و عبدالحمید
- 107 تاریخ برکت گنبد مکان شریف
- 108 تاریخ وفات حضرت مولانا عطا محمد قریشی رحمۃ اللہ علیہ
- 109 تاریخ بنائے مدرسہ مولانا محمد ذاکر شاہ صاحب
- 110 تاریخ وفات حکیم علی احمد نیر واسطی
- 111 تاریخ وفات مولوی فیض احمد

- 112 تاریخ وفات ملک فتح محمد ٹوانہ
- 113 تاریخ وصال صاحبزادہ فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- 114 تاریخ وصال سید حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ
- 115 تاریخ وفات حاجی محمد سلیم مرحوم
- 116 تاریخ وفات فضل احمد شہید
- 117 نسخہ جات منظوم
- 118 حب جدوار
- 119 حب جدوار عنبری
- 120 ورم جگر
- 121 تقویت معدہ
- 122 درد گردہ وغیرہ
- 123 تپ پر سوت
- 124 تقویت اعصاب
- 125 تقویت اعضائے رئیسہ
- 126 اکیس امراض معدہ
- 126 برائے امراض معدہ
- 127 تپ نوبتی
- 127 برائے تپ
- 128 ورم، خناق
- 128 تقویت اعصاب
- 128 ریاح و قبض۔

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

## تعارف

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے تیسرے صاحبزادے ہیں۔ ۱۹۱۱ء بمطابق ۱۳۲۹ھ میں پیدا ہوئے۔ حافظ کریم بخش صاحب سے قرآن مجید حفظ کیا۔ حضرت خواجہ محمد حامد تونسوی رحمۃ اللہ علیہ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ ابتدائی تعلیم سیال شریف ہی میں حاصل کی۔ قطبی، میر قطبی، مشکوٰۃ شریف، مقامات حریری اور سبغہ معلقہ وغیرہ کتابیں مولانا معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

صوفیاء کرام کی روایات کے مطابق خواجہ غلام فخر الدین صاحب کو شعر و شاعری کا بھی پاکیزہ مذاق حاصل ہے۔

میں ان سطور میں ان نعتوں، غزلوں، منقبتوں، قطعات و رباعیات اور نظموں کا جائزہ لوں گا۔ صوفیاء کی روایات کے مطابق ان کے کلام میں سوز و گداز، عشق و محبت کی فراوانی اور عشق رسول اللہ ﷺ کا بے پناہ جذبہ موجود ہے۔ اسی لئے صوفیاء کی غزلوں میں بھی نعت ہی کارنگ ہوتا ہے۔ مثلاً ان اشعار ہی کو دیکھئے:

ہر ذرہ تابدار زمہر وجود تست      ہر گوہر آبدار ز بحر شہود تست  
دست طلب بہ بارگہ تو کشادہ ایم      آں لطف کن بہ فخر کہ شایان جود تست  
ان اشعار میں بھی نعت کارنگ پایا جاتا ہے۔

اے کہ تو کی سلطان حسیناں      ماہ و شانت حلقہ بگوشاں  
اے شہ خوباں صدقہ خوبی!      گوشہ چشمے سوئے غریباں  
کئی جگہ غزل کے پردے میں اپنے پیر و مرشد سے اظہار عشق کیا ہے۔ مثلاً یہ اشعار دیکھئے۔

کجا پیک صبا، تامن سپارم جان و دل بادے  
ز کنعاں بوئے یار آند مراہر لحظہ پے در پے  
ہمیں بس فخر عرفانم کہ خاک کوئے جانا نم!  
گدائے شہ سلیمانم مرا از حشر باکے نے  
عراقی کی مشہور غزل ہے۔

ضنمارہ قلندر سزاوار بھمن نمائی کہ دراز و دو دیدم رہہ و رسم پار سائی  
خواجہ غلام فخر الدین صاحب نے اس زمین میں جو غزل کہی ہے اس میں بھی پیر و مرشد سے  
اظہار عقیدت کیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں:-

ز تصور جمالت بخدا شد آشنائی ز خیال خاک پائیت بد و دیدہ روشنائی  
ز کمال توچہ گوئم کہ بہ تو کمال نازد یعنی اے شہ سلیمان کہ تو نخر اولیائی!  
یہی انداز ایک اور غزل کے ان اشعار میں ملاحظہ فرمائیں:-

شدم از عشق تو سرشاد اے یار دلم شد فارغ از اغیار اے یار  
شہ آنچہ شد فراموشش کن اے دوست مکن رسوا سر بازار اے یار!  
بعض غزلوں میں تصوف کے نکات حکیمانہ انداز میں بیان کئے ہیں۔ مگر غزل کے مزاج کے  
مطابق مثلاً یہ اشعار دیکھئے:-

بآفاق ہر سو کہ رو آوزم جمال رخ یار می بگرم  
خوشا ذرہ شمس تابانیم چہ روشن نصیم چہ نیک اخترم  
ایک اور غزل کے اشعار دیکھئے۔ ہر مصرعہ پر سوز ہے۔ فرماتے ہیں:-

بوئے یار آمد ز کنعاں ہم چناں، بوئے زلفش، مایہ جاں ہم چناں  
شد رواں از دیدہ من جوئے اشک دل درون سینہ سوزاں ہم چناں  
پھر کہتے ہیں:-

تمنائے وصال ماہروئے! بدل دارم چہ خوشتر آرزوئے

نیامد آبدست زاہداں خوش بخون دل ہی سازم وضوئے  
نعت یوں تو ان کی غزلوں میں بھی نعت کارنگ جھلکتا ہے لیکن انہوں نے نعت کے عنوان  
سے بھی کچھ شعر کہے ہیں۔ جن میں حضور رسالت مآب ﷺ کی ذات والا صفات سے  
والہانہ شینفتگی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک نعت کے یہ اشعار دیکھئے:-

معطر شد دل از موئے محمد ﷺ معنم جاں ز گیسوئے محمد ﷺ  
حدیث حسن یوسف کن فراموش کن از بر مصحف روئے محمد ﷺ  
نعت کا ایک مقررہ مضمون سلام بھی ہے۔ خواجہ فخر صاحب نے سلام بھی لکھا ہے، فرماتے ہیں:-  
اے پناہ جہاں سلام علیک تکیہ بے کساں سلام علیک  
من فدایت شوم کہ کلفتِ ما! بر تو آمد گراں سلام علیک  
ان کی اردو نعت کارنگ بھی دیکھئے:-

دیار شہر دو جہاں ڈھونڈتا ہوں در مونس بے کساں ڈھونڈتا ہوں  
نہ عرش بریں اس کا ہمسر نہ کرسی وہ اعلیٰ مقام آستاں ڈھونڈتا ہوں  
ایک منقبت میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ سے اظہار عقیدت کیا ہے۔  
فرماتے ہیں:-

اے قدوۃ اہل زماں یا خواجہ شمس العارفین  
وے قبلہ صاحب دلاں یا خواجہ شمس العارفین  
از پر تو مہر رخت وز جلوۂ خاک درت  
روشن جبین عارفاں یا خواجہ شمس العارفین

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شعر ہے:-

ہزار خیبر و صد گونہ اثر و راست ایں جاں نہ ہر کہ نان جویں خورد نخیری داند  
اس زمین میں خواجہ فخر صاحب کا یہ شعر لاجواب ہے:-  
نہ ہر کرا کہ قمیص است فُلْدٌ مِنْ دُہْرٍ طریق عفت و طرز پیمبری داند

خواجہ صاحب نے مصرعہ اول میں سورہ یوسف کی ایک آیت کے حوالے سے کہا ہے کہ ہر وہ شخص جس کی قمیص پیچھے پھٹی ہو طریق عفت اور طرز پیغمبری نہیں جانتا۔ ظاہر ہے کہ شعر اپنے مطلب کے لحاظ سے اقبال علیہ الرحمۃ کے شعر سے کمتر نہیں ہے۔

نظمیں :- خواجہ فخر صاحب نے نظمیں بھی لکھی ہیں، ایک قومی نظم میں کہتے ہیں :-

عدو نے سرحد اسلام کو لیا ہے گھیر      یکایک اس نے یہ کیسا حچا دیا اندھیر  
حریف حیلہ گری میں ہے گرچہ رو بہ پیر      مگر یہاں بھی ہے مسلم کا بچہ بچہ شیر!  
برصغیر میں ہند کی حیلہ گری مشہور ہے۔ وہ زبان سے اپنا اور عدم تشدد کا پرچار کرتا ہے  
مگر مسلمان خون بہانے کی فکر میں رہتا ہے۔ پھر کہتے ہیں :-

ہے مومنوں کو بشارت وَاَنْتُمْ الْاَعْلَوْنَ      خدا کے فضل سے کر دیں گے دشمنوں کو زیر  
پٹھانوں کو جہاد پر آمادہ کرنے کے لئے کہتے ہیں :-

طواف کعبہ کو کس منہ سے جائیں گے افغان      جہاد حق سے انہوں نے اگر لیا منہ پھیر!  
باد بہاری سے سرور ہو کر فرماتے ہیں :-

باد بہاری و زید، موسم گلہا رسید      قیس بہ صحرا وید تحمل لیلے کجا است  
رونق سنبل چہ خوش، نغمہ بلبل چہ خوش      عیش گل و گل چہ خوش ساغر و مینا کجا است  
اردو میں فصل بہار کا سماں دکھاتے ہیں :-

صحن گلش ہے، شب تاباں بھی ہے      یاد سمین و سنبل و ریحان بھی ہے  
عارض گل پر ہے شبنم کا عرق      قطرہ قطرہ چشمہ حیواں بھی ہے  
فارسی شعراء کی روایات کے مطابق ایک مختصر مثنوی میں چرخ کج رفتاری کی سفلہ  
نوازی اور کینہ پروری کا شکوہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں :-

اے سرا پردہ جہاں پوشے      نیل گونی ز غصہ و جوشے  
کو ز پستی نہ بہر کبر سنی      کز برائے فریب و مکر و فنی  
بر نہالے گلے نہ می بنی      مگر از دست جور بر چینی



سفلگاں را مقام بالاتر      افسر سروراں فقادہ ز سر  
بارے باشاہ گرد ہی اورنگ      بازگیری بہ حیلہ و نیرنگ  
پایہ بندگاں بلند کنی      خواجگاں را نیاز مند کنی  
کاکل یار را کمند کنی!      دل آزادگاں بہ بند کنی  
ست پیماں شدہ وفا کیشاں      سخت بیگانہ انداز خویشاں  
جملہ مضطر ز دست بیداوت      نیست کس درجہاں بہ جمعیت

بشنو از گوش ہوش و پند نیوش

فخر فقرے بہ نعمت مفروش

مزدور کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

عظمت مزدور ہو تو کسر شان نہ نہیں      قوت بازو سے جس کے شان قصر مر مر میں  
تیشہ مزدور کی نظریں فلک پر کیوں نہ ہوں      جس کا لوہا مان کر سونا اگلتی ہے زمیں  
خواجہ فخر صاحب نے قطعات تاریخ بھی کہے ہیں۔ بعض تاریخوں کے مادے بہت  
خوب ہیں۔ مادہ تاریخ ہر شاعر کے لئے حسب حال، معقول اور برجستہ نکالنا آسان نہیں جو  
شاعر معقول اور الجھن سے پاک مادہ تاریخ نکال لے میرے نزدیک وہ پورا شاعر ہے اور اسے  
شعر پر پوری قدرت حاصل ہے ورنہ شعر کہنا کوئی مشکل نہیں۔ شعر مبتدی بھی کہہ لیتے  
ہیں۔ شعر کے ہر پہلو پر قابو پانا اساتذہ ہی کا حصہ ہے۔ جناب شاعر نے بعض قطعات میں  
لفظوں میں بھی تاریخ بیان کی ہے اور اعداد بھی۔ جیسے میاں عبدالحمید کی تاریخ وفات میں۔

میاں صاحب کی مغفور است و مرحوم      زد نیا رفت گویا بود معسوم  
حقیقت در لباس شرح پوشیدہ      چو خوشبو در گل گاہاست کلتوم  
سنین عمر او ہفتاد و شش بود!      چو رحلت کرد از ہستی موہوم  
نہم ماہ رجب در یوم اشین!      شدہ واصل بذات حین و قیوم

ز فردوس بریں رضواں ندا کرد  
بیا عبدالمہمید اے شیخ مرحوم

سید محمد شاہ ساکن کولودال کی تاریخ وفات کہی ہے:-

شاہ صاحب آہ زیر خاک رفت      حسرتا بہر پر غمناک رفت  
قصہ خود در جہاں کوتاہ کرد      قصہ کوتاہ پاک آمد پاک رفت  
حضرت پیر سیال رحمۃ اللہ علیہ کے مصلیٰ کی تاریخ بھی خوب کہی ہے:-

ہست مثل مقام ابراہیم      ایں مصلائے حضرت اعلیٰ  
سال تعمیر نو بگفت خرد!      سجدہ گاہ جناب شمس ضحیٰ  
ملک گل زمان کے قطعہ تاریخ وفات میں لکھتے ہیں:-

چھپ گیا زریز میں اک پاک طینت نوجواں      حسرتا جس کے الم میں ہے زمانہ نوحہ خواں  
بدھ کی شب تھی اور اٹھائیسویں ماہ رجب      جب شہادت پاک کے حاصل کی حیات جاوداں  
خون کے آنسو بہا کر فخر ہاتف نے کہا  
رنگ لائے گا کبھی بے ریب خون گل زماں

مولوی عطا محمد قریشی کی تاریخ وفات کہی ہے:-

مولوی صاحب بفضل کردگار      زیست در دنیا بصد عز و وقار  
سینہ اش گنجینہ اسرار طب      گفتگو چوں نوش دار و خوشگوار  
او ز دنیا بست چوں رخت سفر      یافت در خلد بریں جائے قرار  
سال رحلت فخر پر سید از خرد  
گفت برجستہ، حکیم غم گسار  
اپنی والدہ ماجدہ مرحومہ کی تاریخ وفات خوب کہی ہے:-

چو شد عمر شریفش ہفت و ہشتاد      فراغت از جہاں آن و ایں یافت  
ز رضوان چوں مقامش فخر پر سید      بگفت آل صاحب خلد بریں یافت

یہاں تک جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ خواجہ غلام فخر الدین صاحب سیالوی دیگر اخلاقی، روحانی اور ذہنی صفات کے علاوہ شعر و ادب کا بھی پاکیزہ مذاق رکھتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے شاعر کہلانے اور شاعری میں ناموری حاصل کرنے کی آرزو نہیں کی۔ پھر بھی ان کے کلام میں اساتذہ کارنگ نمایاں ہے اور ان کا ذوق شعر قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دیر تک سلامت رکھے۔ آمین!

از نظیر لودھیانوی



## حکمتِ باریعالی

بینہ ما لے کہ ترا جگہ لو کہ      دل رُخ زیبائے ترا آئینہ  
بر در تو آل کہ نہ سائند بسیر      ناصیت کا زبٹہ خاطر  
لطف ناموںے سفیدم نگر      نامہ اعمال چہ بسینی شید  
ساکہ شوی صدر شین جہاں      خاکِ در و دشت برو بے مشورہ

گر شبِ خواباں بمن آرد گزور !  
فحش کٹم دیدہ و دل فرسور

# حکمت بارِ باری

ہر ذرہ تا بیدار ز مہر وجودت !

ہر گوہر آبدار ز بحر شہودت

گُلہاست سینہ چاک و عنادل جگر کباب

رُودادِ حُسن و عشق ز ذاتِ وودت

چوں کاغذیت بیرہن پیکر جمیل

چاک قمیصِ یوسفِ مصری نمودت

شاہِ عنایتی کہ نمودنی بشتِ حشاک

گشتہ اندراں شدہ چرخِ کبودت

گفتی شبِ آیم اے کہ رنجِ تست صبحِ عید

صدِ قرصِ آفتاب فدائے وودت

خوشِ جادو کہ منزلِ مقصود او توئی

ہر نقشِ پاچو کعبہ مہتممِ بھودت

دستِ طلب بہ بارگہ تو کشادہ ایم

اں لطف کن بجز کہ شایانِ بھودت

## حکمتک باریعالک

بآفاق ہر سو کہ رُو آورم      جمالِ رُخ یارے بنگرم  
بہ دریائے وحدت چہ موج آمدہ!      بکثرت سب آرید ابر کرم  
بمثلِ گلِ گلچو خوشبو دراں      نہ تو دیگر می و نہ من دیگرم  
شدہ عشق و معشوق و عاشق یکے      بیامیختہ شیر با شکر م  
اگر ناتواغم تو انا است یار      بہ تنہائی خوشی تن شکر م  
فراموش کردم ہمہ خواندہ را      مگر ورد نام تو ماند از برم  
خوشا ذرہ شمس تا با نیم!      چہ روشن نصیبم چہ نیک اختر م  
بجالاتِ مہرِ سلیمان زغم!      کہ چوں مور بے مایہ و بے پر م

غبارِ رُہ منزلِ دوست فخر

چہ خوب است تاج و کلاه سرم

## میلاد شریف

مرحبا آگیا ہے پیارا بچن      زینتِ محفل و رونقِ انجمن  
بزمِ گلشن میں تجھ سے بہارا گئی      رشکِ گلزارِ حبت بنے کوہِ وین  
لانی بادِ صبا بوسے زلفِ دو تا      پن گئی ہے فضا ساری مشکِ ختن  
کیف میں شیریاں گنگنا لگیں      مست بیخود ہوئے طائرانِ چین  
گیتِ خوشیوں کے سب مل کے گانے لگے      زگس و لالہ و سنبل و یاسمن  
تیرے جوین کی خیرات سب کی ملی      پھول کو رنگ و بوسرو کو بانگین  
سب تے حسن کی ہیں نیرنگیاں      ورنہ پھولوں کے ہیں کاغذی پیرین

بُلبُلِ خوشنوا مسکرا کر ذرا

فخر کا کچھ مٹاتا تازہ شیریں سخن

111626

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



ہدیہ برہم بھوسہ سرگوبین محمد مصطفیٰ ﷺ

اے پناہ جہاں سلامُ علیک  
مطرح کن فکاں سلامُ علیک  
منزل تو مقام او ادنیٰ  
خاکِ پائے مسافرِ بطحیٰ  
اے نسیمِ سحر ز مورِ حقیر  
من فقادہ بخاکِ کونے توام  
اے عزیزِ دل شکستہ دلاں!  
چشمِ عالم نہ دید درِ گرے  
لطف فرما کہ ماسکتہ ترایم  
من فدایت شوم کہ کلفت ما  
بر تو آمد گراں سلامُ علیک  
برتمہ آلِ پاک و اصحابِ شہ  
فخر ہر دم بخواں سلامُ علیک

# نعت

مُعْطَر شُدْ دَلِ از بُوئے مُحَمَّد  
مَعْنَبِرِ جَاں زِ گِیوئے مُحَمَّد  
حَدِیثِ حُسْنِ یُوسُفِ کُنْ فَرْمُوش  
کُنْ از بَرِ مَصْحَفِ رُوئے مُحَمَّد  
کَهْمَنْ شَدِ قِصَّةِ یائِے آتِ جِوِ اَل  
بِگُو از کُو تَرِ جُوئے مُحَمَّد  
بِنِیَارِ دَعْنِ از دُخْسا رِخُو دِوَاه  
غَبَارِے از مِہرِ کُوئے مُحَمَّد  
جَلِیْبِ حَقِّ بُو دِ آنْکَسِ کِہْ بَاشَد  
بِہرِ کَا رِے رُضَا جُوئے مُحَمَّد  
کَمَاں شَدِ نِشْتِ مَنِ از بَارِ عِصِیَا  
عَلَا جِشْ زِیرِ اَبْرُوئے مُحَمَّد  
پِے کُو تَاہِ دَسْتَاں فِخْرِ بِنِیْمِ  
کُشَادِہِ دَسْتِ بَا زُوئے مُحَمَّد

# نعت

شاہِ رسل سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم  
حُسنِ سراپا عشقِ محترم صلی اللہ علیہ وسلم  
کون و مکان تا از ان بوجدش رونقِ دنیا بخیزدش  
رطبتِ لبانِ بر قطرهٔ شبنم صلی اللہ علیہ وسلم  
بخشکِ زبانِ تشنهٔ ظمانِ لبِ لعنتِ پیرِ خمیوں  
طالبِ حرمِ کور و مرم صلی اللہ علیہ وسلم  
ازہ و لطفِ شاہِ کجائے جز تو ندانم هیچ پناہ  
خستہٗ دلائِ اُمون و بدم صلی اللہ علیہ وسلم  
شکر کردہٗ دستِ پالِ از ان دستِ خدا لم یزل  
دستِ بدستِ از دورِ کرم صلی اللہ علیہ وسلم  
رازِ سیرِ فلکِ چرخِ پرسی قریبِ لولاکِ چرخِ پرسی  
فخرِ دنیِ اوادنی فافهم صلی اللہ علیہ وسلم

## نعت

دیارِ شہِ دو جہاں ڈھونڈتا ہوں      درِ مونسِ بے کساں ڈھونڈتا ہوں  
نہ عرشِ بریں اس کے ہمسر نہ کرسی!      وہ اعلیٰ مقام آساں ڈھونڈتا ہوں  
ہے وہ شانِ ارفع کہ اللہ اکبر      کہوں نعت کیسے کیاں ڈھونڈتا ہوں  
جو لولاک سے پہلے تھا کنسہِ مخفی!      میں ابنِ نشاں کا نشاں ڈھونڈتا ہوں  
ساتا نہیں ہے جو ارض و سما میں      اسی لامکاں کا مکاں ڈھونڈتا ہوں  
ملائک نہیں آپ کے مدح خواں بس      خدا خود بھی رطب و اللسان ڈھونڈتا ہوں  
سلا آپ پر آق و صحابہ سب پر      اسی ورد کو حزرِ جاں ڈھونڈتا ہوں

چھپا فخر کو زیرِ دامنِ رحمت!

پناہ ڈھونڈتا ہوں ماں ڈھونڈتا ہوں

# منہجیت شریف، الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہما

حضرت حمزہ سید الشہداء  
کاشف الکرب ہیں بفضلِ خدا

جملہ اصحاب یوں تو آقا کے  
صاحبِ رشد ہیں نجومِ ہدی

دودھ بھائی ہیں اور عم رسول  
شان ہے آپ کی یہ سب سے جدا

ہے لقب آپ کا جو اسد اللہ  
یہ بھی ترسہ ہے ارفع و اعلیٰ

قبر انور ہی بس نہیں جنت  
اُحد سارا ہے جنت الماویٰ

خاک بوسی کا شرف ہم کو ملا  
شکر کب تک بنا کریں ترا مولا

بھیک مل جائے در پہ حاضر ہے  
فخر ادنیٰ گدائے کوئے شما

## مَمَرِ اَمْرِ الْمُؤْمِنِ سِدِّ نَاشِ لَوْ كَمُ الرَّضَى عِنْدَهُ مَنْعَبِتِ يَرْوِيهِ بَيْنَ صِدِّيقِ اَبِ بَرِّ رَضَى لَعَالِي

سرورِ صداقتاں شہِ ابرار      بے گماںِ فضلِ صحابہ ببار  
بر شہِ دوسرے امنِ الناس      بعدنِ جودِ محضینِ اسرار  
پیشوائے گروہِ جانبِ ازاں      مقتدائے مہاجر و انصار  
تاجدارِ ولایتِ عرفاں      شہِ شہرِ یارِ دینِ عشقِ شمار  
بر بندگیِ کوہِ ثورِ چورفت      کرد آں شاہِ راہِ دوشِ سوار  
ذکرِ خیرش خدا بفرستد آں کرد      ثابنی اثنینِ اذہم سانی الغار

فخر آں جانِ صدقِ پیشِ نبیؐ  
کرد جملہ متاعِ خویشِ شمار

منقبت شریف حضرت مولانا علی مشکل کشا رضی اللہ عنہ

اے منسبح جو دو سخا مولانا علی مشکل کشا

نظر کر م سونے گدا مولانا علی مشکل کشا!

اے کاشف رنج و الم افتادہ اندر مشکل  
مشکل کشا شیر خدا مولانا علی مشکل کشا

اے تاجدار انبیا صلی اللہ علیہ وسلم خود را چو شہر علم گفت  
گفتا علی بابہا مولانا علی مشکل کشا

از کیمیائے یک نظر کرداں مرا از خاک زر  
حاصل شود قلبی مست مولانا علی مشکل کشا

ہستم گت کونے شما بلکہ سگاں را خاک پیا  
بسیار فخر است این مرا مولانا علی مشکل کشا

مہمیتِ حکومتِ خواجہ بہندلولی معین الملک الدین غریب نواز رضی اللہ عنہ

حضورِ خواجہ بہندلولی لے نورِ عثمانی

معین الملک الدین فروزاں شمعِ نورانی

مغیثِ مستغیثانِ معینِ مستعیمانی

دوائے دردِ مندانی سراپا لطفِ یزدانی

غبارِ کوچہ تو سُرْمہ چشمِ خدا بیسی

فروغِ ذرّۂ تور و کوششِ مہرِ درخشانی

بہرِ ہر خانہ درِ عالم چرخِ عشقِ تور و کوشش

درِ وینِ سینہ ما بے محابا شمسِ تابانی

ترا بس حلقہ طوقِ غلامی فخرِ درِ محشر

معینی و نظامی فخری و نورِ سیلستانی



## منقبت شریف حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دل منزل تست اے شہایا غوث اعظم دستگیر  
پس بے حب بانہ درآیا غوث اعظم دستگیر

محبوب سبحانی تویی اسرار یزدانی تویی

اے سرور اغوث الوری یا غوث اعظم دستگیر

اے چارہ بے چارگان و اے دستگیر بیجاں

نظر کرم سوتے گدایا غوث اعظم دستگیر

من گرچہ بے بال و پر م خواہم کہ سوتے تو پر م

چوں بشنوم بانگ درایا غوث اعظم دستگیر

تو شاہباز لامکاں فخر است موزنا تو اں!

تو از کجا من از محب یا غوث اعظم دستگیر

## منقبتِ خواجہ محمد سلیمان نقوی غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

ز تصورِ جمالت بخدا شد آشنائی . ز خیالِ خاکِ پائیت بدو دید روشنائی  
چو نسیمِ صبحگاہی بکشتائی غنچتِ دل . بمشالِ نگہتِ گلِ بشامِ جانِ مائی  
چو نشانِ کنزِ مخفی ز جمالِ تست پیدا . چه شود کہ گلِ یومِ توبشانِ دیگر آئی  
چو سگالِ باسٹخوانے بنوازی ارگدارا . بخدا کہ ریزہ چنید ز سبعا دتم ہمائے

ز کمالِ تو چه گوئیم کہ تو کمالِ نازد

یعنی اے شہِ سلیمان کہ تو فخرِ اولیائی

## منقبت حضرت اعلیٰ شمس العارفین غریب نواز سیوی

اے قدوہ اہل زمان یا خواجہ شمس العارفینؒ  
فے قبلہ صاحب دلاں یا خواجہ شمس العارفینؒ  
اے تکیہ گاہ بے کماں شیدائے تو جملہ جہاں  
فیض تو بحر بیکراں یا خواجہ شمس العارفینؒ  
بوسیم خاکِ ایں زمین اوج سعادت ہست ایں  
درگاہ تو جنت نشاں یا خواجہ شمس العارفینؒ  
از پرتو مہر نخت و زجلوہ خاکِ درست  
روشن جبین عارفان یا خواجہ شمس العارفینؒ  
اِحم است عظیم نام تو حرز است جانم نام تو  
ہر لحظہ ام و در زبان یا خواجہ شمس العارفینؒ  
بُن دست گیری اے جواں بہر بیڈمان زمان  
فخر است مور ناتواں یا خواجہ شمس العارفینؒ

## کامل پیڑیاں <sup>علیہ السلام</sup>

نظر کرم دی بھال وے ویہڑے آوڑ میرے  
ہوواں میں دیکھ نہال وے ویہڑے آوڑ میرے

ہردم منگاں ایہو ڈعائیں  
وسیں خوشیاں دکناں وے  
کواہجھی کھلی تیرے ناویں  
میں عزیزب کنگال وے  
میں ہاں نکئی اوگنہ ساری  
کدی تے آن سنبھال وے  
ہیر و چاری کس شمائے  
ہے وڈا لچ پال وے  
جو کچھ مسنگیا سو کچھ پایا  
تیرا ہے فیض کمال وے  
جگ وچہ تیریاں ڈھان پیاں  
کامل پیڑیاں وے

شالا جیویں چر جگ مٹائیں  
ویہڑے آوڑ میرے  
چکڑ بھریاں نوں گل لاویں  
ویہڑے آوڑ میرے  
قدم تیرے وچہ برکت ساری  
ویہڑے آوڑ میرے  
رانجھے دے ہن بھتے سارے  
ویہڑے آوڑ میرے  
رنگ وچہ رنگیا جیہہ سٹرا آیا  
ویہڑے آوڑ میرے  
فخر آکھن سب زلمل پیاں  
ویہڑے آوڑ میرے

نظر کرم دی بھال وے ویہڑے آوڑ میرے  
ہوواں میں دیکھ نہال وے ویہڑے آوڑ میرے

# غزل

بودِ حُسن و جَمالَتِ اے جاں      پیمو گدایاں یوسفِ کنعان  
قامتِ ناز و طلعتِ خوبت      روشِ سر و و شکِ نیاباں  
زُلفِ بتاب و چشمِ مستی!      سنبلِ پچیاں زنگِ سیراں  
باہمہِ بسوت پر وہ نشینی!      چہ عجب پیدا چہ عجب نہیاں  
پیشِ دلِ پُر ذوقِ نیرزد      عیشِ وصالے با غمِ ہجران  
باجِ خواہِ اعجازِ مسیحا      گوشہِ حسرتِ اے شہِ خوباں

فخرِ مرابِس گنجِ محبتِ  
نے غنیمِ کالانے غمِ دُرداں

# غزل

دورِ نظامی گذشت ہمدِ گرامی گذشت  
حافظ و جامی گذشت لطفِ سخنہا کجاست  
بادِ بہاری وزید موسمِ گلہار سید  
قیس بصرہ ادوید محبتِ لیلے کجاست  
روتقِ سنبلِ چہ خوش نغمہ بلبلی چہ خوش  
عیشِ گلِ دل چہ خوش ساغرو مینا کجاست  
فخرِ گدائے شما لطف بہنہ ما شہا  
مُشتِ عبا کے کجا ابرِ کرمہا کجاست

# غزل

گرچہ زانگی شو بہ شبِ زان آنیس!  
شد گدا از صحبتِ شایان رتیب  
نیست بے جوہر نیام از نختِ تیغ!  
شد صدف از پہلوئے گوہر نفیس  
ساعتی بہ نشیں حضورِ اولیاء!  
حق بھن بود دستِ لایشتقی جلیس  
لافِ مہرِش فخر کے زیب ترا  
اوسلیماں است و تو مورخس

# غزل

امیدِ وفادارم ز آنکس کہ نشد گاہے  
نظرش بسوئے لبِ اُفتادہ سیرِ راہے  
حیف است کہ بکشائیم ایں دیدہ حسرتِ ہیں  
چوں باز نئے بلیم آں رشکِ خور و ماہے  
من خستہ آں چشمِ فریادِ بڑوں نام  
کالِ خاطرِ نازکِ را کلفتِ ندہ آہے  
در دیتِ دلم سوزاں آں بادِ صبا کوشد  
کہ آرد ز سیرِ زلفش بوئے بھر گاہے  
خوش باش شہِ خواباں با جور و جفاے خود  
در راہِ تو جانِ بازم تا بچم نہ سراز راہے  
از کثرتِ جورِ تو مشکل شدہ آسام  
آلامِ تو چوں کوہے پیشم چو پر گاہے  
نخچیرِ بفتراکش ایں فخرِ شدائے کاش  
بہتر نہ از اں دولت بر تر نہ از اں جاہے



# غزل

(در سفر لاہور بہراہی حضرت صاحب قبلہ گفتہ شد)

مٹائے وصالِ ماہِ رُفے

بیدلِ دارم چہ خوشتر آرزوئے

نیاید آبدستِ ز اہداں خوش

بخوینِ دل ہے سازم و صنوئے

نخمِ ابروئے تو محرابِ دارم

مرا کعبہ بس این کلفامِ رُفے

ز تیغِ حاجبانت جیبِ جانِ چاک

بمژگان سوزنت خواہم رُفے

شہِ محسوس نامزد بر ایازِ شیش

سریرِ فخر داند خاکِ کھوئے

# غزل

اے کہ تو فی سلطانِ حسیناں      ماہ و شانتِ حلقہ بگوشاں  
زُلف بہ تاب و چشم بہ مستی      سنبھل پھیاں زگرں حیراں  
قامتِ ناز و چہرہ خوبت      روکش سرو و رشکِ خیاباں  
بر تو حسیدہ خانہ شاید      رفت مگر گلزارِ بداماں  
قطرہ اگر طلبید کس از تو      کرد رواں دریائے فراواں  
اے شہِ خوباں صفتِ خوبی      گوشہ چشم سوئے عیشیاں  
فخر زبے بختِ تو ہمایوں  
رُوئے تو خاکِ کوئے یسماں

# غزل

شدم از عشق تو سرشار ای یار      دلم شد فارغ از غیار ای یار  
دل ما منزلِ ثناء است دروے      بگنجد شکرے ز بہار ای یار  
میخادم بے غیسے نفس بے      ز چشم زنگست بیمار ای یار  
بہ گزارت کہ دایم باد شاداب      منم یک پر میدہ خار ای یار  
شد آنچه شد فراموش کن دوست      منجمن رسوا سر بازار ای یار  
کراما کا تبیں بردوش با بار      چو لطف تست آخر کار ای یار

سرم خاک رہ شاد و سلیمان

مرا فخر است این بیار ای یار

# غَزَل

معاذ اللہ معاذ از بابِ اربابِ نعم سازم  
بدرگاہِ کریمِ خود سیرِ تسلیمِ حشم سازم  
بجز وائشِ روتے او بجز وائیلِ موتے او  
نہ روزِ حشر را ساماں نہ زاوِ شامِ غم سازم  
ہمہ ارکانِ حج دیدم سراسر داستانِ عشق  
شعارِ طورِ پاکاں را چو کعبۂ ترم سازم  
حریمِ شاہِ خجواں کجاوینِ خراب از کو  
مَن از شوقِ فراواں خاکِ راہش را حرم سازم  
اگر بانگِ را آید ز سوتے منزلِ جاناں  
زدیدہ فخرِ پاسازم ز فرقِ سرِ قدم سازم

# غزل

بُوئے یار آید ز کنگاں ہم چپناں  
بُوئے ز لُفٹش مایہ جاں ہم چناں!  
شُد رواں از دیدہ من جوئے اشک  
دل دروین سینہ سوزاں ہم چناں!  
حسب لوءِ حُسن تو عالم را بسوخت!  
چشمِ مستت شعلہ ساں ہم چناں  
اے کہ خون ما عزیز است و گراں  
یوسفِ ما بر تو آرزیاں ہم چناں  
کار و انم گرم زود در راہِ شوق  
ساربانِ من جمدی خواں ہم چناں  
من ز کوسے یار گرد و درم چه غنم  
فخر خاکِ کویے جاناں ہم چناں

# غزل

کجا پیک صبارت نامن سپارم جان و دل باوے  
ز کنعاں بوئے یار آید مرا ہر لحظہ پے پے  
بغفلت ہر نفس داری بیہ امن خار و خس داری  
بدل درچوں بھوس داری بدل دارت رسائی کے  
ہمیشہ یاد مہ روکن رنج دل جانب او کن !  
چوستری ورد ہو ہو کن نہ چوں اہل ہوس بنے  
کلامش راحت جانے تبتم زیت سامانے  
لای آب حیوانے من المائکے شیئی ریجے  
ہمیں بس فخر عرفانم کہ خاک کوئے جانانم  
گدائے شاہ سلیمانم مرا از حشر باکے نے

# غَزَلُ

جنسِ دل ناقص ہے میری جذبِ دل کامل نہیں  
گوشتِ چشمِ کرم جب ہی ادھر مائل نہیں  
کچھ تو سن لو حالِ دل لے لو جفاکاری کی داد  
داستانِ غم مری تطویلِ لاطائل نہیں  
مجھ پہ کرے شوق سے جو رو جفا کی انتہا  
ہے جفا عینِ وفا جبکہ عدو شامل نہیں  
قادرِ قدرت کے قرباں رہ گئی غیرت کی شرم  
جو رہیں بھی لطفِ تنہائی مرا نائل نہیں

فخرِ کوہِ شکِ جلاؤں لے نگاہِ شعلہ بار  
حشرِ اُلفت کا ہے مجرمِ عفو کے قابل نہیں

# غزل

خیال دلربا کو آج مہماں کر رہا ہوں میں  
جنونِ وحشت و سودا کا سماں کر رہا ہوں میں  
سجایا بانج دل ایسا ہے داغوں سے تری طہ  
کہ زگس لالہ و ریحاں کو حیراں کر رہا ہوں میں  
قیسوں کا ہے گھیرا درمیاں میں شکِ گلشن ہے  
حجابِ خار سے سیرِ گلستاں کر رہا ہوں میں  
بیادِ سبز خطِ فصلِ خزاں بھی موسمِ گل ہے  
بہارِ فصل کو پاباں ہجراں کر رہا ہوں میں  
شبِ بچور و دشتِ ہمگیں اور خوفِ ناکامی  
فقط اُبیدہ پر قطعِ بیاباں کر رہا ہوں میں  
جنفائیں فخرِ دلبر کے مجھے وہ نطفِ آبیہ ہے  
کہ صد ہائے عشرت اُس پہ قریاں کر رہا ہوں میں



# غَزَلُ

صحن گلشن ہے شب تاباں بھی ہے

یاسمین و سنبل و ریحاں بھی ہے

دَم بخود ہے بلبُلِ شوریدہ سر

اک سکوں میں گردشِ دُوراں بھی ہے

ہرکلی آئینہ دارِ حُسن ہے

آشکارا ہے مگر پہناں بھی ہے

جلوہِ نرمانی کا سا ماں دیکھ کر

مجویزت زگیں بُستاں بھی ہے

عارضِ گل پر ہے شبِ بنم کا عرق

قطرہ قطرہ چشمِ حیواں بھی ہے

پتہ پتہ ہے بداماں صد بہار

غنچہ غنچہ دستِ عرفاں بھی ہے

تنگیِ داماں کا شکوہ چھوڑ فخر

یاں علاجِ تنگیِ داماں بھی ہے

## من چہ کنم

دیدہ شد اشکیار من چہ کنم      راز شد آشکار من چہ کنم  
مے نویسند کاتبین کرام!      از یمین ویسار من چہ کنم  
دل بدنسالمہ پر پی پیکر      شد غریب التیاریہ من چہ کنم  
خود تو اے حضرت جنوں فرما!      ہست فصل بہار من چہ کنم  
سرنہ شد لائق درجہ اناں      محض بردوشس بار من چہ کنم  
کعبہ دانستہ سجدہ چوں کردم      بود ابروئے نیار من چہ کنم  
چوں گدائے شہ شہیلیمانی      پس مگوز نیہار من چہ کنم

گفت ایزد جب نہ آنکہ آمرزم

فخر مشیت غبار من چہ کنم

## مومنوں کو بشارت

عدو نے سرحدِ اسلام کو لیا ہے گھیر

یہ کیا اس نے یہ کیسا مچا دیا اندھیر

حریف جیدہ گری میں ہے گرچہ رُو پِ پیسہ

مگر یہاں بھی ہے مُسلم کا بچہ بچہ شیر!

ہے مومنوں کو بشارت وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ

خدا کے فضل سے کر دینگے دشمنوں کو زیر

الہی دل سے ہمارے نکال موت کا ڈر!

دلوں کو خواہش دنیا سے کر ہمارے سیر

طوائف کعبہ کو کس منہ سے جائیں گے افعال

بہاوت حق سے انہوں نے اگر لیا منہ پھیر

عدوئی آئی جو شامت تو ہم کو آچھیہ!

نگاہ میں ہیں ہماری بھی دلی و اہمیر!

ہم ایک جسم کی مانند ہیں مسلمان فزیر

فقط ہے نمرۂ تکبیر کی ذرا سی دیر

خدا کے حضور

ابھی شکر کروں کتنا فخر کتنا کروں  
توے کرم نے مجھے نواز المراد کیا

بنا کے رحمتِ عالم کا امتی مجھ کو  
خطا سے پہلے ہی بخشش کا انتظام کیا

## در فراق بحر العلوم شیخ الامام مسلم بن الحجاج قمر الدین صاحب الحجۃ

خواجہ قمر جو ریاد وندی عمر گزاراں  
روند اجمان سارا جدوں میں پنل پکاراں  
ہٹ پل بغیر تیرے سو سال سانوں دسدے  
ماہی نظر نہ آندا چو دھسا نظر ماراں  
دے کے پریت اپنی من موہ کے چھپ گئے او  
سانوں چھوڑ کے بکھڑانے دیکے دکھنہاراں  
سکیناں دی محبت بخشیں انہاں نوں قدرت  
ہراک ادا شریعت کینویں لوں وساراں  
کتنی پیاری بستی کتنی جدا ساں توں!  
گھولے کراں میں چھلڑے صد کراں میں کراں  
دیدار آندی توں محسوس ہو گیا میں  
س غم تھیں ماں میں کراں ہر وقت تھیں کراں

بچال ایچھے اوتھے بیشک بچاں پینیدے  
رورو کے یار مسن کدیں فخر وچہ مزاراں

# روشنی کا غرور جاتا رہا !

حضرت شیخ الاسلام المسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی کی مدینہ

یا رب غفور جاتا رہا !

زندگی کا سرور جاتا رہا !

ہر طرف چھا گئے اندھیرے ہیں  
چشمِ عالم کا نور جاتا رہا

قمر ذی شاں کے ڈوب جانے سے

روشنی کا سرور جاتا رہا

تیرے فرقت نے کیا ستم ڈھائے

ہو کے دل چور چور جاتا رہا

ہے تو موجود وہ دل میں تیرے نصیر

گو بظاہر وہ دور جاتا رہا

از صاحبزادہ نصیر الدین نصیر سیالوی



شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>



حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

”فخر دین“

رحمت کردگار فخر دین

فضیل رب غفار فخر دین



پیکر مہر و لطف و جود و عطا

مونس و غم گسار فخر دین،

عالم و زاہد و فقیہہ طبیب،

وصف تو بے شمار فخر دین

فخر شمس و قمر توئی لاریب

کاستاں را بہار فخر دین

تو معینی نظامی و فخری

بر تو رحمت ہزار فخر دین،

از صاحبزادہ نصیر الدین سیالوی

رَبِّهِمْ

ایک شیخ و فقیہ و راہب شری  
وَتَمَّ لِلتَّيْسِ وَصَمَّ الدَّهْرِي

گزن شد دل ز حُبِّ دُنْيَا پَاک  
از سِرِّ کَوْنِ دُوسْتِ بِنْتِ بَرِي

ہر آں کیکہ باوصاف دوست شد موصوف  
تمام سترِ انا الحق برو شود مکشوف  
فضائے سینہ چو معمور شد ز حبِ لویہ دوست  
برواست تسمیۃ الطرف فخر بالمنظروف

تاحال کہ قال ست بدان راز نیامد  
چون در آید دگر آواز نیامد  
استاد جہاں سعدی شیر از چہ خوش گفت  
کہ آن را کہ خبر شد خبرش باز نیامد

جس نے جو بویا وہی حاصل کیا  
گالیاں دے کر منے گا کب دُعا  
فخر بیشک سچ ہے فرمانِ خدا  
لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

کشتہ بخیر تسلیم چپڑا ک جاتا ہے  
تیرخ ابرو کی حکایت جو بھی سن پاتا ہے  
خوں بہا فخر شہیدہ الفت مت چھو  
ہر لب زخم سے قاتل کے جو گن گناہ

کوئی جا کر کجے میرے پیاسے  
کہ تیری دیند کے ہیں نین پیاسے  
تمھارے پاؤں کی مہندی اتار کے  
مے کوئی جیسے تیری بلا سے



جب یہ رنج و عتاب بھی ہمہ زوست  
دوست کی ہر ادا ہے مجھ کو دوست  
فخر پہنچی ہے یہ مشکل مشور  
ہر چہ از دوست میری نیکو

لب پہ ہو توبہ فقط اور دل ہو جیبِ فتنہ طراز  
اس طرح کی توبہ سے ہے جرم بھی زہرہ گزار  
دل نہیں حاضر تو منہ سے "تَعْبُدُ شَتَّغْفِرُكَ"  
بک رہے ہیں جھوٹے یا کہ ٹھہرے ہیں ہم نماز

## عظمتِ مزدور

عزتِ مزدور ہو تو کہہ شانِ شہنشاہ  
قوتِ بازو سے جس کے شانِ قصرِ مہر  
تیشہ مزدور کی نظریں فلکِ کیوش ہوں  
جس کا لوہا مان کر سونا اگلیں سبے تیریں

چمن حُسن ہے فخر سارے کا سارا  
پھر گوشہ گوشہ کنسارا کنارا  
مگر عشق کا بھی عجب رنگ دیکھا  
کہ ہر شاخ زخمی تھی ہر پھول پارہ

قَطَعَاتُ

کُلا غے کہ در سایہ اشک آمدہ  
ہمائے سعادت شود لا کذب  
گدار اکبر بادشاہ جہاں،  
”ویرزق من حیث لا یحتسب“

اگر قُربِ خدا خواہی بشبِ نیمِ  
کہ وردِ نیمِ شبِ دارِ بیسے اجر  
فرشتہ ہم دُعا گوید ترا فخر  
سَلَامٌ هُوَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

## استغنی

جہاد اصغر اگر مومن نے بہ کافروں کر کرد  
از دست دشمن بد خو چو قتل گشت سیف  
شہید زندہ جاوید فخر میں گونند  
جہاد اکبر اگر کردہ جان سپرد فکیف؟



# دَعْوَتَا مَدَن

برشادی خانہ آبادی برخوردار صاحبزادہ صلاح الدین غازی سیالوی

بیاضد مرتبہ اہلاً وسہلاً

برشادی صلاح الدین غازی

مراکافی ست این فخر و مباہات

کہ مہمانی و ہم مہمان نوازی

## دعوت نامہ

عزیزم صاحبزادہ ریاض الدین طوٹو عمرہ کی

شادی کے موقع پر

دکھائے حق نے پھر خوشیوں کے لمحات  
ریاض الدین کی شادی ہے حضرات  
مؤرخہ پندرہ ہے ماہ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ  
مفضل عرس ہے تنظیم اوقات  
نومبر ۱۹۷۵ء کا مہینہ بیت تاریخ،  
ہے وہ دین جس کو کہتے ہیں جمعرات  
سویرے دس بجے کھانے سے پہلے  
نکاح و سہرا بندی کی رسومات  
زیں پر بیٹھ کر چہرہ کھانا کھائیں  
دکھائیں سب کو اسلامی مساوات  
میرے گھر آپ کا تشریف لانا  
زہے عزت خوش قسمت کیا بات  
جو ہماں ہیں وہی خود میزبان ہیں!  
مجھے کافی ہے یہ فخر و مباہات

# سالگرہ نظام الدین

۱۴۰۲ھ

رمو قع سالگرہ عزیز ی غلام نظام الدین طو لعمرہ ابن صاخر اودہ غلام نصیر الدین یا لوی

نظام! گلشنِ عسٹ شگفتہ باد مدام!      کہ لطفِ بو خوش تازگی و بدیشام!  
نماند فخر مرا حاجتے به ای، سی، جی!      کہ قائم است نظامِ قلوب ما بنظام!

لہ عزیز ی غلام نظام الدین طو لعمرہ کی پیدائش سے قبل اس کے والد عزیز ی صاحبزادہ غلام نصیر الدین اکثر تخیر معدولی وجہ سے پریشان حال رہتے تھے اور قریباً روزانہ ڈاکٹروں کے پاس جا کر ای، سی، جی کرواتے تھے۔ عزیز ی غلام نظام الدین کی پیدائش کے بعد غلام نصیر الدین کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہل گئی اور ڈاکٹروں کی کوٹھیوں کا طوائف ختم ہو گیا۔

## برائے ایصالِ ثواب

رَبَّنَا بَلِّغْ ثَوَابِ ابْنِ اِسْمَاعِيلَ

بِرُوحَانِ سَيِّدِ خَيْرِ الْاَتْمَامِ

بِسُورَةِ طٰهٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اِنَّ اَبْنَاءَ اِسْمَاعِيْلٍ كَرِيْمٍ

بِالْحُضُوْرِ اَنْ يَّجَارِيَا رِيْحَ بَنِي

اِسْمَاعِيْلٍ اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الْاَنْبِيَا

تاریخ سے کہ حضورؐ نبی اکرمؐ قرہ العالمین  
ورود مسعود مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
در آستان پاک سال شریف  
بجملہ دولت چپ دولت بے بہا آمد  
کہ شعر سرور عالم بشہر ماخوش آمد  
موزنہ ہفتہ ہم ماہ صیام و روز آدینہ  
زہے قسمت سیاہ کاراں کہ رفت آمد  
۸۶ ۱۳

مادہ عامے تواریخ

جناب محمد سلیمان تونسوی  
حضرت خواجہ محمد سلیمان رضی اللہ تعالیٰ

از کے  
غریبانواز  
۱۲۶۶ھ

سن وصال اللہ بخش تونسوی  
حضرت کریم خواجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یاد می پاک مغرب نواز

---

عارف اللہ بخش

۱۹ ۱۳



جناب محمّدؐ مؤرر اصب  
حضرت سمدی آونسوی

انس غر بار  
۲۲ ۱۳ هـ

حضرت محمد حامد صاحب تونسوی  
خواجہ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ازدیگر علامہ قبلہ عالم  
۱۳۲۹ھ

شیخ محمد حامد مرقوم  
۱۳۲۹ھ

حضرت محمد ﷺ صاحبِ تنسوی  
خواجہ محمد حامد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چو شد تختِ سلیمان مسندِ او  
بمورِ ناتوانِ محمد برآمد

برائے بیکسان و بے نوریان  
انیس و مشفق و محرم برآمد

عزیزِ خاطرِ آشفہِ حالان!  
برائے خستگانِ مرسم برآمد

ز وصفِ خواجہ حامد چہ پرسی  
فرشتہ صورتِ آدم برآمد

نو شانبت کز ریح و صاش  
غلامِ قبایہ عالم برآمد!  
۳۶ ۱۳

تَابِعِي وَمَا لِحَضْرَتِ خَوَاجَةِ مُحَمَّدِ صَاحِبَةِ تَوْسُوِي حَمْدِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

گفت ہاتھ سالِ رحلتِ آلِ کریم، ابنِ الکریم  
قبلہ شاہانِ عالمِ خواجہ محمد خواں!

۸ ۲ ۳ ۱ ۵

تمام صحیح وصال الدین سجاد و شین العزیز  
خواجہ حافظ سدید الدین تونسوی قدس سرہ

محسن جہاں حافظ سدید الدین

۱۳۶۹ھ

تاریخ وصال حضرت خواجہ غلام نظام الدین تونسویؒ

نظام الملّت والدّین محمودی سلیمانیؒ

کہ در ذاتش بہم دیدیم درویشی و سلطانی

برائے سالِ رحلت فخر پر رسیدیم از ہاتھ

ندا آمد نظام الدین محمودی سلیمانیؒ

۱۳۸۵ھ

## تاریخ سوال حضرت خواجہ معین الدین غاچنگ

الوداع اتے بکیہ گاہ بے کساں!

حضرت خواجہ معین الدین غاچنگ

صورتش نقش سلیمانی چو بود

تابع فرماں سراسر انس و جاں

خوبصورت خوب سیرت نوجواں

حیف در فصل بہار آمد خزاں

بود شوال مکرم بست و دو!

بست چوں رخت سفر سوکجاں

سارِ رحلت فخر ہاتفِ این بگفت

یوسفِ مصری معین الدینِ خاں!

# تاریخ وصال حضرت خواجہ غلام قطب الدین صاحب تونسوی مجددی صاحب سلیمان

آہ! خہ! غلام قطب الدین  
ناکہاں رفت سوتے خلد بریں

مردش مفلس حضور رحیم  
حبار یافت، خوب ترین

بود در حسرت تم سلیمانی  
ذات او خوش نامثال نگین!

نیلہ القدر بود کیسویش!  
بود چون صبح عید روزه میں

مختصر یادگیر او صافش  
خلق او پیمو خلق بود حسین

در فسا ذات و فتنہ ہائے فساد  
ور دنانش راست حصین

سال رحلت بفرخ ہاتف گفت

صاحب دل غلام قطب الدین

۱۲ ۵ ۱۳



تاریخ وصال **حامد حسن** صاحب تونسوی  
حضرت خواجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نور چشم شہ سلیمانِ زمن      نوجوانے شد بہ جنتِ خیزدن  
شد نہاں زیرِ زمین و احسرتا!      ماہِ روشنِ خواجہ **حمید حسن**  
۸۸      ۱۳

## ایضاً

ماہِ جِسینے خوشِ لقا ابرِ کرم  
عند لیبِ گلبنِ باغِ ارم  
گفت ہاتھِ شاہِ خوبانِ ریخاک  
کنجِ تنہائیِ گرفتہِ صبحِ دم!

---

۸۸ ۱۳ ۵

## ایضاً

روکش سرود بود نخل امید    حسرتنازیر خاک آرامید  
مطلع نور بود لوح حبیبیں    نوح زیبائش بود صبح سعید  
خودباشش چو بود آب حیات    طرفہ جسم فناچساں نوشید؟  
زگشش ناشگفتہ بود بستوز    رونق فصل نوبہ سارندید

جبہ پاک زیب سرچوں کر د!

قدسیان فلک زمیں بوسید

۸۶      ۱۳      ۷

۱۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جبہ مبارک کا ٹکڑا جو تہذیب کا حضرت خواجہ غمان محمد صاحب علیہ الرحمۃ نے پاس پہنچا تھا۔ وہ  
مگر آپ نے اپنے فرزند کی لحد میں ان کے سر پر رکھا!

تاریخ وصال  
حضرت خواجہ  
علامہ عباس  
صاحب تونسی  
رحمۃ اللہ علیہ

نوجواں آہِ بخت اندر خاک  
دل شدہ پارہ پینہ ماچاک  
سالِ رحلت ز غیب ہاتھ گفت  
خواجہ عباس شد شہید پاک  

---

۹۲ ۱۳ھ

تاریخ وصال • خواجہ محمد  
جناب حضرت خواجہ محمد علیہ الرحمۃ  
حساب تنسوی

قبلہ دیں خواجہ ماجدان جان  
مہر خورش آہ چو شد زیر خاک  
سیرت او مثل نیاگانِ خورش  
گردِ ریش تاج سر اولیا  
ابن کریم ابن کریم، آس کریم  
عمر شریفیش چو شد شصت و ۶۳  
وا اسفا گشت نہاں ناگہماں  
وائے ازاں روزیہ الاماں  
صورت او شاہ سلیمانِ عمیاں  
خاکِ درش تکیہ گہ عارفان  
لطف و کرم فخر بردوں از بیاں  
گشت رواں سوئے جہاں آن زماں

خواجہ ماجدان محمد بدای  
۱۳۹۹ھ  
سالِ وصال ست ہمیں اسم آں

تاریخ وصال **محمد یوسف** صاحب قونیوی  
حضرت خواجہ **محمد یوسف** رحمۃ اللہ علیہ

شبِ شنبہ دہمِ زماہِ رجب  
بستِ رختِ سفرِ چو آنِ لدار  
بمکتی پر داز یوسفِ ثانی  
گفتہ امِ سالِ رحلتِ سرکار  
۱۲۰۶ھ

قطعة تاریخ مصدقہ شمس العارفین رضی اللہ  
حضرت خواجہ محمد رفیع الدین اعظمی

بست ممشل مقام ابراہیم  
ایں مصداق حضرت ابراہیم  
سال تعمیر نو بگفتند خرد  
سجدہ گاہ جناب شمس شہجی  
۶۲ ۱۳ ھ

تاریخ مسجد عثمان غالی مسیال  
تعمیر نوں  
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ  
۱۳۰۴



تاریخِ صُلالِ الدِّمَاجِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ  
پائیزہ باگاہِ والدہِ فخرِ الدِّینِ  
۱۳۸۷ھ

تاریخ برادر محمد الدین صاحب زادہ بدرین رحمہ اللہ علیہ  
دوران برادر صاحب زادہ بدرین رحمہ اللہ علیہ

شہد رواں چوں از جہان پُرفتن . در بہشت جاوداں شد خیمہ زن  
فضل تو بر روح او بادا دوام . اے خدائے ذوالجلال وودوالمہن!  
دست او گرفت شاہ تونسوئی . خواجہ حامد ز لطف خوشین!  
عمر او آید بروں از اسم ذات<sup>۶۶</sup> . سال رحلت گفت مخز آئے یارمن  
پنجشنبہ بود و ذوالحجہ چہار . خواجہ بدر الدین شد زیب کفن

۱۳ ۹۴

تاریخ وصال پڑھان بحر العلوم محمد حسین سیالوی صاحب  
شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ      لِأَشَقِّ فِيهِ وَرَدَ الْخَبْرُ  
إِنَّ الْهَائِفَ قَالَ بِفَخِيرٍ      جَنَّتِ الْقَلَمُ وَخَسَفْنَا لِقَمْرُ

۱۲۰۱ھ

## ایضاً

انتقالش صدمه جانگاہ شد    شد بجان ماہر آنچه آہ شد  
شیخ الاسلام اندریں قحط الرجال    خواجہ قمر الدین عالیجاہ شد  
حافظ و عالم دینی و متقی    حیف پنهان از نگہ ناگاہ شد  
اُو فرشته بود در شکل بشر!    جان او از ستر حق آگاہ شد  
دور پا باند کہ سپید می شود    این چنینس مردیکہ خنجر راہ شد  
ماہ رمضان بود با اصحاب بدر    در نورخہ ہفت ہم ہراہ شد

فخر گریں گفت تا ریح وصال

در رہ عیشراقاں فنا فی اللہ شد!

۱۴۰۱ھ

تاریخ وصال محمد حسین صاحب  
استاد العلماء علامہ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ

چہ گویم باوصافِ مردِ عظیم  
بروئی کس قدر فضلِ عظیم!

بہیں بس کہ گویم بہ بحرِ العلوم

محمد حسین است در یتیم

۵۴ ۵۳

## ”پیر صاحب کرم شاہ شد واصل حق“ قدس سرہ

جناب پیر صاحب نور پیکر ۱۸  
علوم دین و دانش کرد حاصل  
فیوض یافتنی از شیخ الاسلام  
شدے مصروف تالیف و تصنیف  
بہر جادرس گاہ دین کوشادہ  
بروز عید شرباں کرد جاں را  
جنازہ گاہ بود از مردماں پڑ  
برائے دیدن رونے مبارک  
سراپا علم و عرفان صاب ارشاد  
محمّد کرم شاہ ۱۲  
رموز علم و عرفان کرد از بہر  
علوم نظامی اہری از شیخ الامیر  
گچے شد زینت محراب و منبر  
خواہش سے رسد تاروز محشر  
عمل کردند برفنریاں و اشخُر  
ہجوم اندر ہجوم اللہ اکبر  
ہمہ ازینک دگر بے تاب مضطر  
خوشا کان محبوب داور

محمد کرم شاہ این مہر تاباں!  
بگفتاں سال رحلت فخر خوشتر!

## تاریخِ صِیَالِ سیدِ برکاتِ احمدِ صاحبِ شہینِ جلالِ اہلِ ہند

زبدۂ اہلِ وفا سرِ پایہ صاجدِ لال  
حُسرِ تاؤِ حُسرِ تاگم شد متاعِ کارِ وصال  
چوں شہینِ عمرِ او بگذشت از ہفتاد و شش  
شد نہالِ زیرِ زمیں روشنِ شہابِ خاندان  
روزِ دو شنبہ بوقتِ صبحِ ذوالحجہ چہار  
بست چوں زحمتِ سفرِ آن مہربانِ سوجان

آں جنابِ محترم چوں بردِ رحمت رسید  
گفت رضواںِ مرجبالے نورِ چشمِ قدسیاں!

فخرِ چوں پرسیدِ سالِ حلیتِ ہائے ہفت  
سیدِ برکاتِ احمدِ دیدۂ روشنِ دلال

تاریخ و فقہان صیر الدین خادم حضرت ثالث سیالوی  
حافظ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

زابل مزوت پیکے فرود بود

بخدمت گزار می جو انرد بود

در آمد جو ششم خرویش بروش

کہ رنگیں طبع کثیر در بود

۵۸ ۱۳

لے صاحب دردی بھی تھے اور نمونہ کے دروے سے صل ہوا



تاریخ وفات محترم حضرت صاحب والد بزرگوار  
حضرت مولانا محمد سعید ڈاکٹر تسخیر احمد صاحب

بعلم و عمل بودت در فریہ  
بود رحمت حق بر وحش مزید  
بہشت است جائے غلامان چشت  
لہذا بفردوس اعلیٰ رسید  
خمیرش چو بدست ک پاک سیال  
فجاؤ بید من مکان بعیند  
چو عالم پناہ است پی سیال  
بزرگ پناہش چه خوش آر مید  
نگو گنت رضواں بوقت وصال  
زبے نیک و محترم سعید

۱۳ ۵۶

تاریخ خان جہان خان صاحب مرحوم  
وفات

صادق القول بود پاک ہر شت مجتنب از خصائل مذموم  
دست در دست خواجہ شمس الدین داداں خوش لقاز ہے مقسوم  
عمر او یکصد است و پانزدہ سال بعد تحقیق سے شود مرقوم  
سال و تاریخ و روز رحلت او یاد گیری کہ کردہ ام منظوم  
بست ۲۲ و دو بود از مہ سوال چار شنبہ ز روز کن معلوم

لوح مرقد چو فخر دید بگفت

لوح مرقد جہان خان مرحوم

۹۲ ۱۳ ۵

تاریخ وفات **الحجۃ** صاحب مرحوم کفری،  
حضرت میاں **عبدالحمید** مکان شریف

میاں صاحب کہ مغفور است مرحوم  
حقیقت در لباس شرع پوشید  
سین عمر و ہفتاد و پنج است  
نہم ماہ رجب در یوم آئین  
ز فردوس بریں رضواں ندا کرد  
زدنیارفت گویا بود معصوم !  
چو خوشبو در زرگ کلباست مکتوم !  
چو رحلت کرد از تہستی موبوم !  
شدہ واصل بذات حق و مستیوم  
بیا عبد الحمید اے شیخ مرحوم

۹۷ ۱۳ ھ

تاریخ وفات **محمد شاہ** صاحب علیہ الرحمۃ  
جناب سید **محمد** کالووال،  
پورٹہ ۵ رجب المرجب بروز دوشنبہ

شاہ صاحب آہ زیر خاک رفت      کاشکے ہر پر غمناک رفت  
قصہ خود در جہان کوتاہ کرد      قصہ کوتاہ پاک آمد پاک رفت  

---

۹۸      ۱۳      ۵

## تاریخ ملک گل زمان شہید وصال

چھپ گیا زیر زمین اک پاک طینت نوبول  
حسرتا جہنم میں ہے زمانہ نوحہ خواں  
بد کی شب تھی اور اٹھائیسویں مارچ  
جس شہادت پاکیا یعنی حیاتِ بوداں  
خون کے آنسو بہا کر فخر پاتلف نے کہا:  
زنٹ لائے گا کبھی زریب خون گل زمان

۹۸ ۱۳ ۲۰

تاریخ تعمیر عید اربعہ عزیزو عبدالمجید صاحب کفری  
روضہ میاں

دیکھی روضہ میاں صاحب

بہر صاحب دلال چو مقناطیس

خوشنما قبة بعال مصمم

۱۳۹۸ھ

باتو گویم زمانہ تاسیس!

برکت گنبد مکان شریف

۱۳ ۵ ۹۹

سائل تکمیل کفایت تمام نفس  
روزیق خانفتتاه افزوں باد  
ذکر و تذکیر و سنگر و تدیس  
واجب آمد شعرا لہ اللہ را  
فخر اعظیم و عزت و تقدیر

تاریخ وفات حضرت مولانا  
عطاء محمد قریشی دہلے والی  
میا نوالی

مولوی صاحب نفضل کردگار

زیست در دنیا بصد عسکر و وقار

بودش اخلاق ستودہ بے عدد

یاقت اوصاف حمیدہ بے شمار

سینہ اش گنجینہ اسرار طب

گفت تہ کو چوں نوشدار و خوشگوار

اورد دنیا بست چوں زخمت سفر

یاقت در خلد ریں جائے قرار

سال رحلت فخر پر سید از خود

گفت بر حسبہ حکیم نمکوار

۹۹ ۱۳۲۰ھ



تاریخ نینائے محمد ذاکر شاہ صاحب  
مدرسہ مولانا محمد ذاکر شاہ راویپنڈی

درسگاہِ عظیمِ چشتیہ  
بیشک آس مجمعِ اولیٰ لابنا  
نام تاریخ شیش نہادہ فخر

درس قرآن مجید کا ثواب  
۲۰۱۲ھ

تاریخ وفات علی الحدید واسطی صاحب  
جناب حکیم

نیر واسطی علی احمد صاحب علم و صاحب اقبال  
علم ادیان و علم ایدان را کرد حاصل بفضل حق متعال  
علم و شاعر و ادیب طیب شینہ اش از علوم مالا مال  
ختگان را انوشس دارو بود مفساں را گشادہ بیت المال  
در دمنده نیامدے بدرش پہ شدے از نگہ مگر در حال

سال رحلت بفرز ہاتف گفت

نیر واسطی چه خوش اعمال

۱۴۰۲ھ

مادہ تاریخ فیض احمد صاحب ضیائی مرحوم و مفتوحہ  
جناب مولوی محمد سکنہ چک زمانہ

مراپڑ سید رضواں بردر حشد کہ اے بابا کڈامی واز بجان  
بجفتم فیض احمد نام دارم یکے از آستان بوز ضیائی  
۱۴۰۲ھ

تاریخ ملک فتح محمد سلطان صاحب  
وفات سرگودھا

بدا از روضہ جنت برآمد! بیاصد مرحبت فتح محمد  
چہ خوش سالِ وصالش فخرگفتہ ملک کانِ سخن فتح محمد

۱۲۰۳ھ

تاریخ و حواشی فیض الحسن صاحب  
وفات صاحبزادہ میں ان ائمہ شریف

آہ اصحابزادہ فیض الحسن رفت از ماشد بخت خمیرہ زن  
در فصاحت و بلاغت بوالکلام بود ہر ہر لفظ او لعل یمن  
گفتگویش بود چون آب و آں بے تکلف رتختے در عدن  
بشم از اول جمادی رحلتش! روز پنجشنبہ شد زین کفن

گفت رضواں فخر از حدیث بدیرین

مرحب آں عمی فیض الحسن

۱۲۰۲ھ

تاریخ وفات حسین شاہ صاحب  
جناب سید

شاہ جی بے شک آل پاک بود! پس بروحش صد سلام و صد درود  
در فقیری دل تو نگر داشتے حُب دنیا در دلش ہرگز نبود  
لطف و احسانش بہر کس بے دریغ زیں سببے قدسیاں جاہش فرود  
روز شنبہ بود ذیقعدہ پہار شاہ صاحب کرد در حنبت و رُود

سال رحلت فخر از ہاتف شنید

مرد عادل شاہ جی رحلت نمود

۱۴۰۶ھ

# تاریخِ وقتِ حاجی محمد سلیم صاحبِ مغفور

حاجی صاحب سپیکرِ صدق و صفا

مخزنِ مہر و وفا جو د و سخا

زندگی شربانِ ایسی موت پر

کھوئے جاناں میں جو آئے مرجبا!

جنتِ الفردوس بے جنتِ بقیع!

دفن ہو کر اس میں تریبہ پالیا

دین و دنیا میں فضیلت پاگئے

اس سے بہتر چاہیے اب اور کیا

سالِ رحلتِ جب کہ پوچھا فخر نے

عاقبتِ بالِ نخیِ راتف نے کہا

۱۶ ۷ ۱۶

# تاریخ و فتا

فضل احمد شہید دلدیاریں محمد ساکن کوٹ بھائی تھانہ

غریب الوطن اقربا سے بعید

ہو انوجواں حادثہ میں شہید!

گیارہ صفر اور منگل کے دن

ملی قصر جنت کی اس کو کلید

بنو سال رحلت کہا فخر نے

ہو ابے گماں فضل احمد شہید

۱۲۰۵ھ



نسخات منظوم

حَبِّ جَدْوَارِ  
زَعْفَرَانِ وَ پِیْتِهٖ وَ جَدْوَارِ حَبِّ بَقْدِ جَوَارِ بَسْتِهٖ بَدَارِ  
حَبِّ یَادِ وَ بَقْرَصِتِ اَنْدَکِ مَعْدَهٗ رَا فَا نَدَهٗ دِهْدِ بَسِیَارِ

## حبت جدوار عنبری

عنبروز عنبران ہم جدوار حبت جو فلفل سیاہ بستہ بدار  
قوتِ معدہ و دماغ دل است نزلہ و باہ کند کم و بسیار

## برائے درم جگر

لاؤ میرا کیس و افسنتین ! اور نوشادر مساوی ہوں مرتین  
تین ماشے سفوف کی ہر خوراک فخر درم جگر کو دے تسکین !

### برائے تقویتِ معدہ

گیرائے یارمن قرنفل عشر رُبع آل گیر ملیح و فلفل دار  
ٹائری پس بگیری رُبع رُبع حب بقدر نخود بستہ بدار!  
حب یادو و بخورز بعد طعام کلفت معدہ را برود یکبار

درود گروہ وغیرہ برائے جمیع اوجاع از حکیم مہربانی  
ریٹھ وزاج خام واصل التوس، کوفتہ حب بساز مثل نخود  
فخر وجع المفاصل و ہم عرق جملہ اوجاع را کند تا بود  
ہمراہ دو پیالہ پانی ایک چمچہ گھی خالص ملا کر آگ پر پکائیں جب نصف رہ جائے تو گولی کھائیں!

## برائے تپ پر سوت

بیش جزوے دو جزو فلفل گرد کوفتہ کن بروغش بریاں  
بعد ازاں سمج کر دہ تیکہ رینج تپ پر سوت را مجرب ال

## تقویت اعصاب

تولہ زیریں دو تولہ جاوتری      بعد تحقیق ثلث ازاں برگیر  
ثلث راکن سہ نوبت استعمال      صرہ بستہ بجوشش اند شیر  
پس ہماں شیر نوش باید کرد      نوجواں می کند بوسہ پیر



## تقویتِ اعضاءِ رتبیہ

گوشتِ نسخہِ بمعہ اوزان      ناتواں را عصا پر پیری داں  
مصطکی و قر نفل و ہم مشک      غنبر و ثعلب است و خولنجاں  
اویس رتہ یکے یکے مشقال!      دوئی رتہ بگیری و وچسداں  
مایہ شتر گیر رتہ مشقال      بچو فندق جو ب سا زازاں  
قدر فندق خوری ببار اللحم      بہ ازیں نسبت باہ را درماں  
دقت شب میخوری ازاں یکیک      بعد ازیں تانمی کنی بک بک!

### برائے امراض معدہ کبیر

دود و تولہ عقاب انگوزہ پس ہمیں قدر گیر ملح طعام  
یازد و ششہ پراز گرم آب ہست آب حیات بہر انام

### برائے امراض معدہ

گیر تیز اب خالص کبیریت فلفل گرد راستہ شب ترکن  
پس بخور فلفلے ز بعد طعام! داروے معدہ از بر کن!

برائے تپ نوبتی چوتھیا

قطرہ شیر عشر و قدسیاہ      قدرشش ماشہ باہم آمیزاں  
پیش نوبت بخور تو در تپ ربع      بے خطا دیدہ ہم این در ماں

برائے قے

قدریک سرخ زرد چوب بیار      دوسہ نوبت بخور بہاء حمیم!  
گر چہ قے مفرد است بند کند      ذات پاک خد البفضل عمیم

## برائے ورم خناق

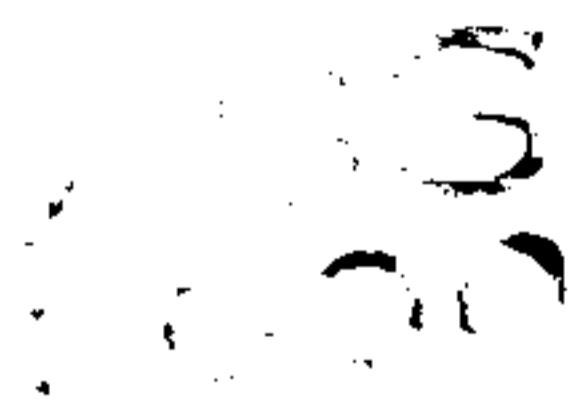
گیر نوشادر و میانی شب! ہر دو بچند کردہ خوب بمال  
قرص کردہ آب بند بہ ورم ورم خناق بہ کند در حال

## برائے تقویت اعصاب

دار پینی و گنجد و اسپند تولہ تولہ یعنی ہمہ ہمچند  
کوفتہ کن بانگیس معجون تا بشقال خور برائے بند

## برائے ریاح و قبض

مصطکی و عصارہ ریوند سونٹی صبر ہریکے ہمچند  
کوفتہ حب بساز مثل جوار دوسہ حب صاحب ریاح خورد



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

<https://ataunnabi.blogspot.com/>



Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>